حالتِ اعتکاف میں گرمی اور صفائی ستھرائی کے لیے غسل کرنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اعتکاف کے دوران بغیر شرعی حاجت کے محض گرمی اور نفاست کے لیے نہانا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں: ایک حاجتِ شرعی مثلاً جمعہ کے لئے جانا، جبکہ اس مسجد میں جمعہ کا اہتمام نہ ہو۔ دوسری حاجتِ طبعی جو مسجد میں پوری نہ ہو سکتی ہو۔ جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجا، وضو اور غسلِ جنابت۔ اگر فنائے مسجد میں وضو و غسل کے لئے جگہ بنی ہو تو باہر جانے کی اب اجازت نہیں۔

بخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے: ”عن عائشة رَضِیَ اللہُ عَنۡہا قالت: کان النبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ یباشرنی وأنا حائض وکان یخرج رأسه من المسجد وہو معتکف فأغسله وأنا حائض “یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہا سے مروی ہے۔ وہ فرماتی ہیں سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ مجھ سے جسم مس کرتے

تھے، حالانکہ میں حائضہ ہوتی اور اپنا سر مبارک بحالتِ اعتکاف میری طرف نکال دیتے، تو میں آپ کے سر کو دھودیتی تھی، حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

(صحیح البخاری، کتاب الاعتکاف، باب غسل المعتکف، ج1، ص665، حدیث:2030، 2031)

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ دورانِ اعتکاف غسل کے لئے مسجد سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں۔ اس لیے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صرف سر مبارک نکالتے تھے، لہٰذا اگر معتکف اپنا سر دھونے کے لیے مسجد سے باہر نکال دے، تو اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔

المبسوط میں ہے:" (ولا بأس بأن يخرج رأسه من المسجد إلى بعض أهله ليغسله) لما روى أنّ النبيّ صلّى الله عليه وسلم في اعتكافه كان يخرج رأسه الى عائشة فكانت تغسله وترجله "ترجمہ: (معتکف کے لیے) مسجد سے اپنے گھر والوں کی طرف سر نکالنے میں تاکہ وہ اس کو دھودیں، کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بحالتِ اعتکاف اپنا سرِ انور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف نکالتے، تو آپ رضی اللہ عنہا سرِ انور کو دھویا کرتیں اور کنگھی کیا کرتی تھیں۔ (المبسوط، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ج2، ص141، الجزء الثالث)

اگر غسل خانہ فنائے مسجد میں ہے، تو بغیر غسل واجب ہوئے گرمی و تروتازگی کے لئے مناسب طریقہ سے غسل کر سکتے ہیں۔ صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:" فنائے مسجد جو جگہ مسجد سے باہر اس سے ملحق ضروریاتِ

مسجد کے لیے ہے مثلاً جوتا اتارنے کی جگہ اور غسل خانہ وغیرہ ان میں جانے سے اعتکاف نہیں ٹوٹے گا۔۔۔ فنائے مسجد اس معاملہ میں حکمِ مسجد میں ہے۔"

(ملتقطامن فتاویٰ امجدیہ، کتاب الصوم، ج 1، ص 399)

اگر غسل خانہ مسجد سے باہر ہے، تو گرمی و تروتازگی کے لئے غسل کرنے جانے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو احمد محمد انس رضا عطاری مدنی

21 شعبان المعظم 1431ھ 03 اگست 2010ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

دار الافتاء اہلسنت
darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے